حُبِّ صحابہؓ رحمۃ اللہ | بغضِ صحابہؓ لعنۃ اللہ

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شان میں

گستاخی کرنے والا مولوی محمد اسحٰق آف جھال خانوالہ کے متعلق

علمائے اہل السنۃ والجماعۃ کا عقیدہ

۲۷ معروف علماء ومشائخ عظام اور مفتیان کرام کا فتویٰ

استفتاء

فیصل آباد میں موجود ایک شخص مولوی محمد اسحاق (آف جھال خانوالہ) سرعام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے خلاف ہرزہ سرائی کرتا ہے، جس کے چند اقتباسات درج ذیل ہیں

1 ''صحابہ کرام کے تقدس کا کابوس ذہن سے اتار پھینکنا چاہیے۔ ان پر طعن، جرح عین ایمان ہے اور یہ میرے خطبوں کا نچوڑ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تو انبیاء کے بیٹوں کو معاف نہیں کیا اور تم صحابہ کو لیے پھرتے ہو۔''

2 جہاد کے بارے میں اس کا نظریہ ہے: ''شیخین (ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما) کے دور کے بعد کوئی جہاد اسلام کا جہاد نہیں۔'' ''مُلک فتح کرنا کوئی جہاد ہے؟ ہلاکو نے کم مُلک فتح کیے؟'' گویا یہ اشارہ حضرت عثمان اور سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہما کے جہاد کی طرف ہے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی فتوحات کے بارے میں کہتا ہے۔ ''ہلاکو نے بھی ملک چھینے، ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے علاوہ کسی کو یہ حق حاصل نہیں۔'' نیز ''ہمارے سارے بادشاہ مجرم ہیں جنہوں نے ہندوستان پر حملے کیے یہ لٹیرے ہیں، صرف ابوبکر وعمر کا جہاد اسلامی تھا۔''

3 شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ اور شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہما اللہ کے بارے میں ایک جگہ اس کے تاثرات یہ ہیں: ''شاہ ولی اللہ اور ابن تیمیہ نے بہت جھوٹ بولا اور جھوٹی روایات اکٹھی کر کے کتابوں میں بھر دیں اور ذرا خوفِ خدا نہ آیا۔'' (اور یہ لکھ دیا کہ) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''کاش میں ان حوادثات سے پہلے فوت ہو چکا ہوتا۔''

بقیہ صفحہ نمبر 10 پر